

راجیہ سبھا میں صدر کے خطبے پر شکریہ کی تحریک کے جواب میں وزیر اعظم کی تقریر

Posted On: 09 FEB 2017 12:30PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 09 فروری۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے راجیہ سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطبے پر شکریہ کی تحریک کے جواب میں حسب ذیل تقریر کی۔

نوٹ بندی پر ایوان کے متعدد ممبران نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اور اب اس پر خاطر خواہ بحث بھی ہوئی ہے۔ بدعنوانی اور کالے دھن کے خلاف جنگ کوئی سیاسی لڑائی نہیں ہے اور اس کے لئے محض کسی ایک پارٹی کو ذمہ دار قرار نہیں دیا جاسکتا۔ بدعنوانی نے غرباً اور درمیانہ درجے کے لوگوں پر انتہائی مضر اثرات مرتب کئے ہیں۔ آج جولوگ ہمارے نظام کے ساتھ جعل سازی کر رہے ہیں ان کے ساتھ سختی سے نمٹنا ہوگا تاکہ غرباً کے ہاتھوں کو مضبوط کیا جاسکے۔

نوٹ بندی کے بعد تقریباً 700 ماؤ نوانوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں اور اس تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ آج ہمارے درمیان افقی تقسیم پیدا ہو گئی ہے جس میں جہاں ایک طرف ہندوستانی عوام اور حکومت ہند کھڑی ہوئی ہے اور دوسری طرف ہمارے سیاسی لیڈروں کا گروپ موجود ہے۔

آج ہندوستان ان غلطیوں کو درست کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو ہمارے سماج میں درآئی ہیں۔ ہمیں عملی تبدیلیوں کی کوششیں مسلسل جاری رکھنی چاہئیں اور ہمیں اپنے ملک کی طاقت کو کم نہیں سمجھنا چاہئے۔ ہمارے اداروں کو سیاست سے بالا تر رکھا جانا چاہئے اور ریزرو بینک آف انڈیا کو اس تنازعے میں نہیں گھسیٹا جانا چاہئے۔

جہاں تک حکمرانی کے امور کا تعلق ہے، ان پر بہت کچھ کیا جا چکا ہے جس سے ہمارا عام لوگ مستحکم ہوئے ہیں۔ سرکاری ای۔ مارکیٹ پلیس کے ذریعہ سرکار کے ذریعہ کی جانے والی خریداری میں موجود زبردست شفافیت بھر حال دیکھی جاسکتی ہے۔

میں سؤچہ بھارت کے پیغام کو آگے بڑھانے اور اس کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے میڈیا کا شکر گزار ہوں۔ اس پروگرام کے تحت ملک کے دیہی علاقوں میں صفائی ستھرائی میں اضافہ ہوا ہے۔ ہمیں صفائی ستھرائی کو عوامی تحریک بنادینا چاہئے اور ہم سب کو مل کر اس کار کے لئے کام کرنا چاہئے۔

ایک بھارت، سریشٹھ بھارت کے اقدام میں ہم سبھی کو ملک کے مختلف خطوں کی ثقافتوں اور اہلیتوں کے بارے میں جاننے اور اس کی اندازہ کاری کرنے کا موقع ملا ہے۔

U-616

(Release ID: 1482270) Visitor Counter : 2

